www.KitaboSunnat.com

خواجہ عبد المنان راشد ایم اے

انتخاب

اتحاد ①

" بڑی طاقتوں کی حکمتِ عملی اسی نقطہ پر مرکوز نظر آتی ہے کہ عالم اسلام میں افتراق و تشتّت کے رجحان کو تقویت دے کر مغربی استعمار کا اُتو سیدھا کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے عجیب عجیب ہتھکنڈے اختیار کیے گئے۔ پہلی عالمی جنگ نے انہیں موقع دیا کہ عربوں کی علاقائی عصبیت کو ابھار کر ریاستِ ترکیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے جائیں اور اس طرح اسے کمزور کر دیا جائے۔ پھر اس خوف سے کہ کہیں عربوں میں اتحاد و اتفاق کی قوتیں ابھر نہ آئیں۔ ان کی سرزمین کو چھوٹی چھوٹی مملکتوں میں بانٹ کر ان میں علاقائی عصبیت اور رقابت کے جذبوں کو ہوا دی گئی اور ان کی آپس میں نااتفاقی سے فائدہ اٹھا کر عرب ممالک کے قلب میں اسرائیلی ریاست کا خنجر گھونپ دیا گیا۔ پاکستان کی اسلامی ریاست کو کمزور رکھنے کے لیے کشمیر کا اسلامی اکثریت کا علاقہ ایک سوچی سمجھی تدبیر کے ماتحت بھارت کو دلوایا گیا اور حال ہی میں مشرقی پاکستان کے ایک ٹولہ کی علیحدگی پسندی کی تحریک کے پیچھے بھی مغربی استعمار کا دستِ تزویر کار فرما نظر آتا ہے۔ افریقہ میں نوآباد علاقوں کی ریاستی تشکیل اس نہج سے کی گئی کہ جہاں تک ہو سکے مسلمانوں کی جماعتوں کو خود ارادیت کے مواقع کم سے کم ہاتھ آئیں۔ روسی اشتراکی استعمار کا دیو وسط ایشیا اور قفقاز کے علاقہ کی اسلامی ریاستوں کو ہڑپ کر گیا۔ مشرق بعید کے اسلامی ممالک میں جہاں کوئی اور حیلہ نہ چل سکا، اندرونی خلفشار پیدا کر کے تخریبی عوامل کے ہاتھ مضبوط کیے گئے ان تمام مسائل کا منصفانہ حل تبھی ممکن ہو گا جب اسلامی ممالک یہ سمجھ لیں گے کہ باہمی اتفاق و تعاون

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ